آزاد کشمیر میں مستقبل متحدہ قومی موومنٹ کا ہوگا۔الطاف حسین

آزاد کشمیر کے عوام بار بار آزمائی جماعتوں اور موروثی سیاست کرنے والے دولتمند سیاستدانوں سے چھٹکارا حاصل کریں

موجودہ حکومت آزاد کشمیر الیکشن کے حوالے سے ایم کیوایم پر غیر جمہوری دباؤ ڈال رہی ہے

مسئلہ کشمیر بھارت اور پاکستان کے حکمرانوں اور سیاستدانوں کیلئے ایک کھیل بنا ہوا ہے

بھارت مقبوضہ کشمیر کے مظلوم عوام پر فوج کشی اور ریاستی طاقت کا استعمال بند کردے،

مقبوضہ کشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی قرارداد کے تحت حق خودارادیت دیا جائے

آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں انتخابی جلسہ عام سے اپنے ٹیلیفونک خطاب

مظفرآباد۔۔۔19 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں مستقبل متحدہ قومی موومنٹ کا ہوگا، وہ دن دور نہیں کہ جب آزاد کشمیر میں متحدہ قومی موومنٹ کی حکومت ہوگی اور انشاءاللہ 63 برسوں سے سردخانے میں پڑا ہوا مسئلہ کشمیر بھی حل ہوجائے گا۔ وقت آگیا ہے کہ آزاد کشمیر کے عوام بار بار آزمائی جماعتوں اور موروثی سیاست کرنے والے دولتمند سیاستدانوں سے چھٹکارا حاصل کریں، ایم کیوایم کا ساتھ دیں اور 26 جون کو آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں ایم کیوایم کے امیدواروں کو کامیاب بنائیں۔ موجودہ حکومت آزاد کشمیر الیکشن کے حوالے سے ایم کیوایم پر غیر جمہوری دباؤ ڈال رہی ہے مگر ہم حکومت یا کسی طاقت کے غیر جمہوری ہتھکنڈوں کے آگے ہتھیار نہیں ڈالیں گے اور اپنی جدوجہد کرتے رہیں گے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں انتخابی جلسہ عام سے اپنے ٹیلیفونک خطاب میں کیا۔ جلسہ عام میں مظفرآباد اور قریبی شہروں سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی جن میں خواتین بھی شامل تھیں۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بدقسمتی سے مسئلہ کشمیر بھارت اور پاکستان کے درمیان بانٹ دیا گیا ہے اور مظلوم کشمیری عوام مسائل ومشکلات اور پریشانیوں کا شکار ہیں، ایک خاندان کے لوگ آزاد کشمیر میں ہیں تو اسی خاندان کے لوگ مقبوضہ کشمیر میں ہیں جنہیں آنے جانے اور ایک دوسرے سے ملنے جلنے کی سہولتیں میسر نہیں۔ قدرت نے وادی کشمیر کو قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال کیا ہے اور کشمیری عوام نہ صرف کشمیر کی آزادی کیلئے قربانیاں دے رہے ہیں بلکہ برطانیہ، امریکہ، فرانس یا دنیا کے کسی بھی ملک میں کشمیری عوام رہائش پذیر ہیں وہ ان ممالک کی ترقی میں بڑا کردار ادا کررہے ہیں لیکن یہ قسمت کی ستم ظریفی ہے یا بھارت اور پاکستان کے حکمرانوں اور سیاسی جماعتوں کی بے حسی کہ یہ مظلوم کشمیری عوام خود مکمل آزادی کی نعمت سے محروم ہیں۔ بھارت اور پاکستان کے حکمرانوں نے کشمیر کے عوام کو فٹبال کی طرح استعمال کیا اور مظلوم کشمیری عوام کے مسائل پر کوئی توجہ نہیں دی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اللہ کا کرم ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ آزاد کشمیر میں آگئی ہے اور عوام ایم کیوایم میں جوق در جوق شامل ہورہے ہیں اور آج مظفرآباد میں ہونے والا ایم کیوایم کا جلسہ عام اس بات کا اشارہ دے رہا ہے کہ کشمیر میں مستقبل متحدہ قومی موومنٹ کا ہوگا، وہ دن دور نہیں کہ جب آزاد کشمیر میں متحدہ قومی موومنٹ کی حکومت ہوگی اور جب دور متحدہ قومی موومنٹ کا ہوگا تو پھر انشاء اللہ 63 برسوں سے سردخانے میں پڑا ہوا مسئلہ کشمیر بھی حل ہوجائے گا جو بھارت اور پاکستان کے حکمرانوں اور سیاستدانوں کیلئے ایک کھیل بنا ہوا ہے۔ مسئلہ کشمیر بھارت یا پاکستان کے حکمرانوں اور سیاستدانوں کی مرضی کے بجائے کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق حل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر اور کشمیریوں کی آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق صرف کشمیریوں کا ہے جو ان سے چھینا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے بھارت اور پاکستان کے حکمرانوں اور اسٹیبلشمنٹ سے دردمندانہ اپیل کی کہ خدارا کشمیر کے معصوم عوام پر رحم کریں اور انہیں اپنی دشمنی کی بھینٹ نہ چڑھائیں اور انہیں اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے کا حق دیدیں۔ انہوں نے بھارت کے حکمرانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت مقبوضہ کشمیر کے مظلوم عوام پر فوج کشی اور ریاستی طاقت کا استعمال بند کردے اور بھارتی فوج کو معصوم کشمیری نوجوانوں، بزرگوں اور بچوں کو شہید وزخمی کرنے اور کشمیری بیٹیوں کی بیحرمتی کے واقعات سے روکے اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی قرارداد کے تحت حق خودارادیت دیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بدقسمتی سے پاکستان اور آزاد کشمیر کی سیاسی جماعتوں نے مسئلہ کشمیر کو اپنی اور اپنے خاندانوں کے مفادات اور موروثی سیاست کیلئے استعمال کیا اور انکے مسائل پر کبھی توجہ نہیں دی۔ انہوں نے جلسہ کے شرکاء سے سوال کیا کہ آپ اللہ اور اس کے رسولؐ کو گواہ بنا کر بتائیں کہ جب 2005ء میں قیامت خیز زلزلہ آیا اور آزاد کشمیر کے شہروں میں زلزلہ زدگان کی لاشیں بکھری ہوئی تھیں اور لوگ ملبے تلے دبے ہوئے تھے اور ہر طرف تباہی وبربادی تھی تو اس وقت کونسی جماعت کے رہنما اور کارکنان سب سے پہلے زلزلہ زدگان کی مدد کیلئے پہنچے؟ کونسی جماعت کے رہنما، کارکنان، میڈیکل ایڈ کی ٹیموں نے سردی گرمی کی پرواہ کئے بغیر ایک سال تک زلزلہ زدگان کی مدد کی؟ اس پر حاضرین نے جواب دیا ''ایم کیوایم''۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کو کشمیریوں، پنجابیوں، پختونوں، بلوچوں کا دشمن قرار دیا گیا اور اس کے خلاف منفی

پروپیگنڈے کئے گئے لیکن جب پختونخوا میں زلزلہ آیا، سیلاب آیا تو وہاں مدد کیلئے ایم کیوایم پہنچی، جب بلوچستان میں قحط پڑا تو سب سے پہلے ایم کیوایم وہاں مدد کیلئے پہنچی۔ پنجاب میں سیلاب آیا تو وہاں مدد کیلئے سب سے پہلے ایم کیوایم کے کارکنان پہنچے، جو لوگ اپنا گھر بار چھوڑ کر جن مصیبت زدہ لوگوں کی عملاً مدد کیلئے پہنچیں وہ ان کے دشمن کس طرح ہو سکتے ہیں؟ انہوں نے کشمیری عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جب آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں کہ کون مشکل اور کڑے وقت میں آپ کی مدد کر رہا ہے اور آپ کی اصل ہمدرد جماعت کونسی ہے تو پھر وقت آ گیا ہے کہ آپ بار بار آزمائی جماعتوں اور موروثی سیاست کرنے والے دولتمند سیاستدانوں سے چھٹکارا حاصل کریں، ایم کیوایم کا ساتھ دیں اور 26 جون کو آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں ایم کیوایم کے امیدواروں کو کامیاب بنائیں۔ ایم کیوایم جاگیرداروں اور وڈیروں کی جماعت نہیں بلکہ غریب ومتوسط طبقہ کی جماعت ہے، ایم کیوایم ملک کی سرحدوں کو نہیں بلکہ ملک کا فرسودہ نظام بدلنا چاہتی ہے اور ملک پر غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی قائم کرنا چاہتی ہے۔ ایم کیوایم نے غریب ومتوسط طبقہ کے نعرے نہیں لگائے بلکہ ملک کی 63 سالہ تاریخ میں اگر کسی جماعت نے پہلی مرتبہ غریب ومتوسط طبقہ کے پڑھے لکھے نوجوانوں اور بزرگوں کو منتخب ایوانوں میں بھیجا ہے تو وہ ایم کیوایم ہے۔ ایم کیوایم 33 برسوں سے سیاست میں ہے اور اب تک کئی انتخابات میں حصہ لے چکی ہے لیکن کیا آج تک الطاف حسین کے بھائی بہن، بھانجے بھتیجے کبھی ایم این اے، ایم پی اے یا ناظم بنے؟ الطاف حسین تو کجا کیا کبھی الطاف حسین نے الیکشن میں حصہ لیا؟ الطاف حسین اپنے یا اپنے خاندان کیلئے نہیں بلکہ پاکستان اور آزاد کشمیر اور ملک کے چپہ چپہ کے محروم ومظلوم عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کر رہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم الیکشن میں پارٹی ٹکٹ نہیں بیچتی بلکہ قربانیاں دینے والے باصلاحیت افراد کو اسمبلیوں میں بھیجتی ہے۔ ایم کیوایم کا قصور یہی ہے کہ اس نے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام میں شعور پیدا کیا، انہیں منتخب ایوانوں میں بڑے بڑے جاگیرداروں اور وڈیروں کے برابر میں بٹھایا جو جاگیرداروں اور انکی سرپرستی کرنے والی اسٹیبلشمنٹ کو پسند نہیں آیا۔ لہٰذا 19 جون 1992ء کو ایم کیوایم کے خلاف بدترین ریاستی آپریشن شروع کیا گیا جسکے دوران ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں کو شہید وزخمی کیا گیا، ہزاروں اسیر، دربدر اور جلاوطن ہوئے۔ میں خود بھی آج تک جلاوطن ہوں مگر آرام سے نہیں بیٹھا اور دن رات کارکنوں اور عوام سے رابطے میں ہوں۔ انہوں نے تحریک کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کیلئے مغفرت اور بلند درجات کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ مظلوم کشمیری عوام کے دکھوں کو ہم سے بہتر کوئی نہیں جانتا کیونکہ مظلوم کشمیریوں کی طرح ہم نے بھی اپنے ہزاروں لاشے اٹھائے ہیں مگر تمام تر مظالم، سازشوں اور منفی پروپیگنڈوں کے باوجود ہم ثابت قدمی سے جدوجہد کرتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج ایم کیوایم آزاد کشمیر میں بھی پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے آزاد کشمیر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی قسمت بدلنے کیلئے ایم کیوایم کا پیغام گھر گھر پھیلائیے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم موجودہ حکومت کے وفاقی اور صوبائی سطح پر اتحادی ہیں لیکن حکومت 26 جون کے انتخابات میں ایم کیوایم کے خلاف طرح طرح کے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے اور ایم کیوایم پر غیر جمہوری دباؤ ڈال رہی ہے۔ ہم حکومت یا کسی طاقت کے غیر جمہوری ہتھکنڈوں کے آگے ہتھیار نہیں ڈالیں گے اور اپنی جدوجہد کرتے رہیں گے۔ انہوں نے آزاد کشمیر کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے حقوق کیلئے برادریوں کی زنجیروں سے آزاد ہوں، برادری سسٹم کی وجہ سے کشمیر کے بنیادی مسائل کو سرد خانے میں نہ ڈالیں اور برادریوں کے فرق کو بالائے طاق رکھ کر اپنے حقوق کیلئے متحد ہو کر جدوجہد کریں اور اپنے مسائل کے حل کیلئے ایک پرچم تلے متحد ہو جائیں۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں آزاد کشمیر کے مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے مطالبہ کیا کہ متاثرین منگلا ڈیم کی آبادکاری کیلئے انہیں متبادل زمینیں فراہم کی جائیں۔ 2005ء میں زلزلے کے بعد کشمیر میں ملکی وبین الاقوامی اداروں اور مختلف ممالک کی جانب سے ملنے والی امدادی رقوم کا آڈٹ کرایا جائے۔ مہاجرین کشمیر کیلئے رہائشی کالونی بنائی جائیں، انہیں تمام سہولتیں فراہم کی جائیں اور مہاجرین کو فی کس 1500 روپے سے 2000 روپے الاؤنس ادا کیا جائے۔ جس طرح صوبہ پختونخوا کو بجلی اور بلوچستان کو گیس کی رائلٹی دی جاتی ہے اسی طرح آزاد کشمیر کو بھی منگلا ڈیم سے بننے والی بجلی پر رائلٹی دی جائے۔ آزاد کشمیر میں سڑکیں بہت خراب ہیں جس کی وجہ سے حادثات بہت بڑھ گئے ہیں لہٰذا کشمیر کے تمام راستوں بشمول اسلام آباد سے مظفر آباد، راولاکوٹ اور مری جانے والے راستوں کو دوطرفہ بنایا جائے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ایم کیوایم کی حکومت آئی تو دوطرفہ سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وادی نیلم جو رقبہ کے لحاظ سے آزاد کشمیر کا 40 فیصد ہے، ان علاقوں کو فون کی سہولت فراہم کی جائے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ایم کیوایم کی حکومت آئی تو وادی کے تمام علاقوں کو فون کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی، مظفر آباد سمیت آزاد کشمیر کے دیگر شہروں کو گیس کی سہولت فراہم کی جائے گی، غریب لوگوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے انڈسٹریز زونز اسپتالوں، یونیورسٹیوں اور کالجوں کا جال بچھایا جائے گا۔ جلسہ عام سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون، وزیر مملکت ڈاکٹر ندیم احسان، ارکان قومی اسمبلی حیدر رضوی، وسیم اختر، آزاد کشمیر کے وزیر سیاحت طاہر کھوکھر اور آزاد کشمیر کے انتخابات میں ایم کیوایم کے امیدواروں خورشید عباسی، چوہدری شاہد یعقوب، راجہ امداد حسین، ندیم کھوکھر، شوکت کاظمی اور خواجہ عارف مجید نے بھی خطاب کیا۔

آزاد جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں اتوار کے روز مظفر آباد اپڑاڈہ گراؤنڈ میں ہونیوالے انتخابی جلسہ عام میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ٹیلی فونک خطاب کو مظفر آباد کی طرح صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، کوئٹہ، ایبٹ آباد سمیت کراچی میں خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں بھی دیکھا اور سنا گیا

کراچی:۔۔۔۔19 جون، 2011ء

آزاد جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں اتوار کے روز مظفر آباد اپڑاڈہ گراؤنڈ میں ہونیوالے انتخابی جلسہ عام میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کو مظفر آباد کی طرح، صوبہ پنجاب صوبہ سندھ، کوئٹہ، ایبٹ آباد کے دفاتر پر دیکھا اور سنا گیا۔اس سلسلے میں ایم کیوایم دفاتر پر اسکرین آویزاں کی گئیں تھیں۔اس موقع پر ایم کیوایم کے تنظیمی دفاتر پر ایم کیوایم کے زونل انچارجز واراکن زونل کمیٹی اور مختلف سیکٹرز و یونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان نے بڑی تعداد موجود تھی۔جبکہ کراچی میں خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کو دیکھنے اور سنے کیلئے اسکرین لگائی گئی تھی۔جس کے ذریعے نجی چینل پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کو براہ راست دیکھا گیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائمخانی اراکین کمیٹی کے علاوہ نائن زیرو پر تنظیمی خدمات انجام دینے والے ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان بھی موجود تھے۔

بھارت اور پاکستان کے حکمرانوں اور سیاستدانوں مقبوضہ کشمیر کا حل بات چیت کے ذریعے حل کریں، الطاف حسین کا مطالبہ

مظفر آباد:۔۔۔۔19 جون، 2011ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے بھارت اور پاکستان کے حکمرانوں اور سیاستدانوں سے مطالبہ کیا کہ دونوں ممالک کے حکمراں مقبوضہ کشمیر کا حل بات چیت کے ذریعے حل کریں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز مظفر آباد اپڑاڈہ میں کشمیری میں قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں انتخابی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ آزاد جموں وکشمیر کی عوام کو آزادی وخودمختاری دینے کیلئے مذاکراتی عمل کو دوبارہ شروع کیا جائے تاکہ کشمیری عوام کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے اور باحیثیت کشمیری ان کے وجود کو تسلیم کیا جاسکے۔

پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے رپورٹر، کیمرہ مین، فوٹوگرافر حضرات کو کشمیری کے حقیقت پسندانہ مؤقف کو پیش کرنے پر الطاف حسین نے شکریہ اور انہیں سلام پیش کیا

مظفر آباد:۔۔۔۔19 جون، 2011ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے رپورٹر، کیمرہ مین، فوٹوگرافر، سے التجا کی کہ پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے حضرات کشمیر کا حصہ ہیں آپ بھی کشمیر کے مسئلہ کے حل کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے مظفر آباد میں انتخابی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ جس طرح پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے رپورٹر، کیمرہ مین، فوٹوگرافر حضرات نے کشمیری کے حقیقت پسندانہ مؤقف کو پیش کیا ہے اس پر میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور انہیں سلام پیش کرتا ہوں۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے 19 جون 1992ء کو فوجی ریاستی آپریشن کے دوران شہید ہونیوالے ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان اور مقبوضہ کشمیر کے حل کیلئے خصوصی دعا کی

مظفر آباد:۔۔۔۔19 جون، 2011ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے جلسہ عام میں 19 جون 1992ء کو فوجی ریاستی آپریشن کے دوران شہید ہونیوالے ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان اور مقبوضہ کشمیر کے حل کیلئے خصوصی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جلد کشمیری عوام کو آزادی وخودمختاری نصیب عطا فرمائے اور ان کے مسائل کو ان کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق حل کرے۔

کوسٹل ہائی وے پر کوچ الٹنے کے المناک حادثہ میں متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔19 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گوادر جانے والی کوچ کے کوسٹل ہائی وے کے مقام پر الٹ جانے کے باعث متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ تیز رفتاری کے باعث ہائی وے پر حادثات کی شرح میں اضافہ ہورہا ہے لہٰذا بڑھتے ہوئے ٹریفک حادثات کو روکنے اورانسانوں جانوں کے تحفظ کیلئے ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے۔انہوں نے جاں بحق افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے،سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے اورزخمیوں کو جلد ومکمل صحت و تندرستی عطا فرمائے۔

صوبائی وزیر عبدالحسیب کے بھائی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔19جون،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب کے بڑے بھائی عبدالشفیق کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگوارن کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

صوبائی وزیر عبدالحسیب کے بھائی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔19جون،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے حق پرست صوبائی وزیر برائے اوقاف عبدالحسیب کے بڑے بھائی عبدالشفیق کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے عبدالحسیب سمیت مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے(آمین)۔

ایم کیوایم کے تحت 19 جون 92ء کے شہداء کی 19ویں برسی انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی

پاکستان سمیت دنیا بھر کے بیشتر ممالک میں ایم کیوایم کے دفاتر پر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے

مرکزی اجتماع لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا، رابطہ کمیٹی، منتخب عوامی نمائندے، ذمہ داران وکارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی

کراچی۔۔۔19 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام 19 جون 1992ء کے شہداء کی 19ویں برسی آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی اورحق پرست شہداء کوزبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔برسی کے سلسلے میں اندرون سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اورآزادکشمیر میں ایم کیوایم کے دفاتر پر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی ۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا مرکزی اجتماع متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد ہوا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائم خانی، اراکین رابطہ کمیٹی ڈاکٹر صغیر احمد، ڈاکٹر نصرت، نیک محمد، سلیم تاجک، توصیف خانزادہ، کنور خالد یونس حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی، ایم کیوایم کے شعبہ جات اورونگز کے ارکان، کراچی کی سیکٹر کمیٹیوں کے اراکین، یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔بعدازاں ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے رکن مولانا شاہ فیروزالدین رحمانی نے خشوع وخضوع کیساتھ اجتماعی دعا کرائی جس میں حق پرست شہداء کے بلند درجات، لواحقین کے لئے صبر جمیل، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اورقائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اورصحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔کرا

چی کی طرح اندرون حیدرآباد، میر پور خاص، سکھر، نوابشاہ، سانگھڑ، ٹنڈ والہیار، گھوٹکی، جامشورو، عمرکوٹ، ٹھٹھہ، نوشیروفیروز، بدین، لاڑکانہ، خیر پور، شکارپور، دادو، قمبر شہدادکوٹ، کشمور اور جیکب آباد زونز، پنجاب میں لاہور، گجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد، اسلام آباد وراولپنڈی، بلوچستان میں کوئٹہ، خیبر پختونخوا میں ایبٹ آباد، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر میں مظفر آباد، میر پور، راولاکوٹ اور باغ میں ایم کیوایم کے زونل دفاتر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے جن میں ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان کے علاوہ ہمدردوں نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر شہدائے 19 جون کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کی ۔

قمبر شہدادکوٹ کے میر جٹ برادری کے معززین نے ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرلی

خورشید بیگم سیکریٹریٹ میں رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات

کراچی۔۔۔19 جون 2011ء

قمبر شہدادکوٹ کے میر جٹ برادری کے سندھ چیف آرگنائزر میر عبدالجبار میر جٹ، غلام عمر جٹ، صابر حسین انڑ، وہاب جاوید اور انکی اہلیہ حیاحیات، محمد عمر جٹ، خالد خان لغاری، طارق علی، طالب حسین کھکھرانی نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی قیادت، فکر وفلسفے پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے اور ایم کیوایم کی پالیسیوں و عملی جدوجہد سے متاثر ہوکر ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات میں کیا۔ اس موقع پر اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج عمر قریشی واراکین اور قمبر شہدادکوٹ زون کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ شمولیت اختیار کرنے والے معززین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین ملک سے فرسودہ جاگیردرانہ نظام کے خاتمے کیلئے عملی جدوجہد کررہے ہیں، ایم کیوایم واحد جماعت ہے جو عوام کی خدمت کا جذبہ لیکر آگے بڑھ رہی ہے۔ کنور خالد یونس اور ڈاکٹر صغیر احمد نے عبدالجبار میر جٹ سمیت تمام معززین کا ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے پر دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کیا اور انہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے خوش آمدید کہا۔

ایم کیوایم سانگھڑ زون کے کارکن اُمید علی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔۔19 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم سانگھڑ زون یونٹ سنجورو کے کارکن اُمید علی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

متحدہ قومی موومنٹ کے بدین زون کے زیر اہتمام 19 جون 1992 کے شہدائے کے ایصال ثواب کے قرآنی خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع منعقد ہوئے

بدین۔۔۔۔19 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے بدین زون کے زیر اہتمام 19 جون 1992 کے شہدائے کے ایصال ثواب کے قرآنی خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع منعقد ہوئے۔ جس میں حق پرست شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم بدین زون کے انچارج عقیل الدین واراکین اور کارکنان حق پرست عوام نے بری تعداد میں شرکت کی۔ اجتماع میں دعا کرائیں گئے جس میں حق پرست شہداء کے بلند درجات، لواحقین کے لئے صبر جمیل، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا کی گئی

متحدہ قومی موومنٹ کے میر پور خاص زون کے انچارج عظیم دانش نے حق پرست شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کے لئے قرآنی خوانی اور فاتحہ خوانی کے کے اجتماع منعقد

میر پور خاص۔۔19 جون 20011ء

شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے ان خیالات کا ظہار متحدہ قومی موومنٹ کے میر پور خاص زون کے انچارج عظیم دانش نے حق پرست شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کے لئے قرآنی خوانی اور فاتحہ خوانی کے کے اجتماع میں کارکنان سے بات کرتے ہوئے کیا۔انہوں ے نے کہا کہ 91 جون 1992 کے کو سندھ کے شہر علاقوں پر جس طرح شب خون مارا گیا وہ پاکستان کی تاریخ کا سیاہ ترین باب ہے۔بدنام آپریشن ''آپریشن کلین آپ'' کے نام پر حق پرست عوام پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے گئے ۔ہزاروں بے گناہ نوجوانوں کی پابند سلاسل کیا گیا،۔ہزاروں ماؤں ،بہنوں کے سروں س ے دوپٹے کھنچے گئے اور ہزاروں بے گناہ معصوم نوجوانوں کا ماروائے عدالت قتل کیا گے۔پوری پر ظلم وستم کے وہ وہ ہر بے استعمال کیے گئے کہ جنزل ڈائر اور ہلاکو خان کی روحیں بھی شرما گئیں اور انتہائی پر غرور لہجہ میں کہا گیا کہ آج ایم کیوایم اور الطاف حسین کا باب بند ہو گیا ہے۔لیکن جن لوگوں نے قافلہ حق پرستی کو روکنے کی شیطانی کوشش کی وہ نہ صرف خود ختم ہو گئے بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مثالی عبرت بنا دیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور قائد تحریک الطاف حیسن کی فہم و فراست کے سبب آج ایم کیوایم نہ صرف بلکہ ملک کے تمام صوبوں میں حق پرستی کی شمع روشن کر رہی ہے اور جس کی عظیم ومقصد کے لے قائد تحریک الطاف حسین نے بے شمار قربانیاں دیں اور ہزاروں کارکنان نے جام شہادت نوش کیا وہ عظیم مقصد اب پورا ہونے کو ہے۔

☆☆☆☆☆